بنگال میں ضمنی اسمبلی انتخاب کی تیاریاں شروع

ترنمول کانگریس اور لیفٹ نے کیا امیدواروں کا اعلان

کولکاتا(ایس این بی)

مغربی بنگال کی چار اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخابات کا بگل بج گیا ہے۔ ترنمول کانگریس نے بھی چار امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 21 جون ہے۔ 26 جون کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ ہے۔ ان سیٹوں پر 10 جولائی کو ووٹنگ ہوگی اور ووٹوں کی گنتی 13 جولائی کو ہوگی۔ کرشنا نگلی کورائے گنج سیٹ سے میدان میں اتارا گیا ہے۔ رٹی نے رائے گنج سیٹ سے کرشنا کلیانی، رانا گھاٹ ساتھر سے ڈاکٹر سکوت منی اوپدیکاری، آنجہانی سابق وزیر سدھن پانڈے کی اہلیہ سوپتی پانڈے کو مانک تلہ سے اور مہوا برنا طرکو گنبڑا سے امیدوار بنایا ہے۔ نو بار کے ترنمول کے سابق ایم ایل اے اور سابق وزیر ساؤمن پانڈے کے انتقال کی وجہ سے ایک تلہ۔ اسمبلی سیٹ پر ضمنی انتخاب ہو رہا ہے۔ دیگر تین حلقوں میں، گنبڑا سے بی جے پی کے سابق ایم ایل اے شوہاجیت داس، جو بلی

ہے پی کے ٹکٹ پر 2021 اسمبلی میں منتخب ہوئے تھے، رانا گھاٹ ساتھر سے سکوت منی اوپدیکاری اور رائے گنج سے کرشنا کلیانی کو اسمبلی سے استعفیٰ دینا پڑا۔ تینوں نے اس بار ترنمول کے ٹکٹ پر لوک سبھا الیکشن لڑا تھا۔ تاہم تینوں انتخابات ہار گئے۔ استعفیٰ کی وجہ سے ان تینوں اسمبلی حلقوں میں ضمنی انتخابات ہو رہے ہیں۔ وشوا جیت داس کے علاوہ ترنمول نے بی جے پی کے دونوں سابق ایم ایل اے سکت منی اوپدیکاری اور کرشنا کلیانی کو اپنی سیٹوں سے اوپدیکاری دوبارہ میدان میں اتارا ہے۔ ان میں سکوت منی اوپدیکاری بی جے پی چھوڑ کر لوک سبھا انتخابات سے عین قبل ترنمول میں شامل ہو گئے۔

جمعہ کو بایں محاذ کی میٹنگ کے بعد بائیں بازو نے رائے گنج سیٹ پر کانگریس کے لیے چھوڑ دی اور باقی تین سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا۔ سی پی آئی (ایم) کا دیو نے اپنے ساتھ رانا گھاٹ اور کولکاتہ کی مانیکتلا سیٹ سے الیکشن لڑے گی۔ وہیں فارورڈ بلاک نے شالی 24 پرگنہ کے گنبڈا سے میدان مارا ہے۔ سی پی آئی (ایم) نے مانیک تلہ سے راجیو ممبد ار کو میدان میں اتارا ہے۔ جتیندر جوان چیرا رنم نبواس کا تعلق رانا گھاٹ ساتھر سے ہے۔ گنبڈا سے فارورڈ بلاک کی طرف سے گوادیہ نیواس کو امیدوار بنایا گیا ہے۔ سی پی آئی (ایم) کے ریاستی سکریٹری مہمد سلیم نے کہا کہ کانگریس کے ساتھ بات چیت کے بعد رائے گنج کے علاوہ تین مراکز پر بائیں محاذ کے امیدواروں کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

چاروں سیٹوں پر 10 جولائی کو ووٹنگ ہوئی ہے۔ حتمی ضمنی انتخاب کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا اور اس کے ساتھ ہی کاغذات نامزدگی کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ امیدواروں کی طرف سے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 21 جون ہے۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 26 جون ہے۔ ووٹوں کی گنتی 13 جولائی کو ہوگی۔

نشہ کھلا کرٹی ایم سی لیڈر کو مارا پیٹا، سڑک پر ملی لاش

کولکاتا(ایس این بی)

مغربی بنگال کے جنوبی 24 پرگنہ میں کیننگ کے ٹی ایم سی لیڈر اور بچھر سکریٹری راہنما تھ منڈل کو جمعرات کی رات پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ ٹی ایم سی لیڈر کے رشتہ داروں کا الزام ہے کہ کچھ لوگ منڈل کو گھر سے باہر لے گئے، بعد میں پتہ چلا کہ ان کی لاش سڑک پر پڑی تھی۔ رشتہ داروں کا الزام ہے کہ منڈل کو پہلے نشہ آور چیز کھلائی گئی۔ اس کے بعد جب وہ بے ہوش ہو تو اسے مار مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ترنمول لیڈر نشے میں تھا۔ تفتیش کار سڑک حادثے کے امکان کو رد نہیں کر رہے ہیں۔ پولیس اس واقعہ میں کچھ لوگوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ دوسری جانب کولکاتا سے متصل بارانگر میں ترنمول کے ایک کونسلر پر بی جے پی کارکن کی پٹائی کا الزام لگایا گیا ہے۔ متاثرہ مسلم سرکاری سطح کا کرکٹر ہے۔ مسلمان ہونے کی وجہ سے بی جے پی میں شامل ہونے کی وجہ سے ان پر ترنمول کونسلر شاہجہ مبدار نے حملہ کیا۔ متاثرہ بی جے پی کارکن کے اہل خانہ نے جمعرات کو ترنمول کونسلر کے خلاف بارانگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ شکایت ملنے کے بعد پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ لیکن ملزم کونسلر کو تاحال گرفتار نہیں کیا گیا۔

برڈ فلو کا کوئی ثبوت نہیں، پولٹری مصنوعات محفوظ

وائرس کا منبع بنگال نہیں، حکومت نے کی تصدیق

کولکاتا(ایس این بی)

مغربی بنگال کے مختلف اضلاع سے پولٹری پرندوں کے کئی نمونے میں برڈ فلو کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ ریاستی محکمہ صحت کے ایک سینئر افسر نے بھوکو اس کی تصدیق کی۔ دیباشیہ سکریٹری این ایس گم نے کہا کہ ریاستی حکومت نے فی الحال پولٹری مصوعات کے استعمال پر کسی قسم کی پابندی عائد نہیں کرنے جا رہی ہے۔ مغربی بنگال میں حالات معمول پر ہیں اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ فعال انفلوئنزا کی تحقیقات میں، ایک بھی شخص اس وائرس سے متاثر نہیں پایا گیا۔ اس بیماری کی انسان سے انسان میں کوئی منتقلی نہیں ہوئی ہے۔ محکمہ صحت پولٹری مصوعات کے بھیجے جانے، انڈے کے استعمال پر پابندی کے حوالے سے کوئی ایڈوائزری جاری نہیں کر رہا۔ کارپوریشن نے کہا کہ مغربی بنگال کے مختلف حصوں سے سال بھر میں جمع کیے گئے کل 30 ہزار نمونوں کی جانچ ریاست کے ہیرا نظام ہسپتال کھچا پیتھل ہیلتھ اینڈ ریسرچ بائیو لیجیکل انسٹی ٹیوٹ میں کی جاتی ہے۔ تین ڈھیڈ سو نمونے بھوپال میں آئی سی اے آر ہیلتھ انسٹی ٹیوٹ آف ہائی سیکیورٹی اینیمل ڈیزیز کو دوبارہ جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ محکمہ صحت کے مطابق بلدہ ضلع کے کالیا چک کالاچ چار سالہ بچہ جس میں بخوری میں اس بیماری کی تصدیق ہوئی تھی، علاج کے بعد صحت یاب ہو گیا۔ انہوں نے بتایا کہ فروری میں ایک اور بچہ شہر سے آئسولیٹ کیا گیا تھا اور وہاں پہنچنے کے بعد اسے ایوئیس انفلوئنزا یا برڈ فلو ہونے کی تصدیق ہوئی۔ مویک کمار، ایڈیشنل چیف سکریٹری، جانوروں کے وسائل کی ترقی کے محکمے نے کہا، "ہم نے خاندان کے افراد اور دیگر افراد کی سرگرمی کے نگرانی کی اور ان میں سے کسی میں بھی وائرس کی تصدیق نہیں ہوئی۔" ہم صرف اتنا کہہ سکتے ہیں کہ وائرس کا منبع بنگال نہیں تھا۔" دریں اثنا، محکمہ صحت کے سینئر افسران اور ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کے نمائندوں کی ایک ٹیم نے جمعرات کو بلدہ کے کالیا چک میں معائنہ کا ایک اور دورکیا۔ "ہم کو اپنی نگرانی کی بنیاد پر کچھ نہیں ملا،" گم نے کہا۔ H3M2 برڈ فلو وائرس انفلوئنزا وائرس کی ایک ذیلی قسم ہے، جو متاثرہ جانوروں سے براہ راست رابطے یا آلودہ ماحول سے باواسطہ رابطے سے پھیلتا ہے۔

سر پر بندوق رکھ کر زمین پر قبضہ کرتا تھا شاہجہان شیخ

وزرا کو مہنگے تحائف بھی دیئے، چارج شیٹ میں ای ڈی کا دعویٰ

کولکاتا(ایس این بی)

ای ڈی نے اپنی چارج شیٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ سندیش کھالی کیس کے اہم ملزم شاہجہان شیخ اور اس کے ساتھیوں نے ہاک لینڈ ریکارڈ آفس (بی ایل آر او) کے اہلکاروں کی موجودگی میں ان کے سروں پر بندوق تان کر کاغذوں والوں کی زمین پر قبضہ کیا۔ چارج شیٹ میں کچھ متاثرین کے بیانات کا ذکر کیا گیا ہے۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق سندیشکھالی کے رہنے والے اسمٰعیل مولانا کی شخص نے اپنے بیان میں کہا کہ شاہجہان کے ساتھیوں نے اسے ذرداپور ضلع کا ایم ایل آر کی زمین اور شریز سینٹر پر قبضہ کرلیا۔ اسمٰعیل نے ای ڈی حکام کو بتایا کہ سندیشکھالی میں اس کی ماں کے نام پر تقریباً پانچ کٹھے زمین تھی۔ شاہجہان کے ساتھی زمین پر قبضہ کرنے اس کے گھر پہنچ گئے۔ اس نے اپنی والدہ پر دباؤ ڈالا کہ وہ شاہجہان کے ساتھی جنے الدین علا کے نام زمین لکھوا دیں۔ انکار پر دونوں کو زبردستی شاہجہاں کے گھر لے جایا گیا جہاں اسمٰعیل ملا کو پر زبردستی دستخط کروائے گئے۔ بات نہ بنی تو زبردستی اس کی والدہ کے انگوٹھے کا نشان لے لیا۔ بعد میں اس کے بھائی کے دستخط بھی لیے گئے۔ اسمٰعیل نے کہا کہ یہ سارا واقعہ بی ایل آر او افسر کی موجودگی میں ہوا۔ ای ڈی نے چارج شیٹ میں کہا ہے کہ شاہجہاں نے بعض اوقات بانڈ وزراء || اور ایم ایل اے کو خوش کرنے کے لیے انہیں مہنگے تحائف دیے۔ اس کے ذریعے اس نے سندیشکھالی کے علاقے میں اپنا تسلط برقرار رکھا۔ اس اپنی سوچ میں اس نے ایک بانڈ ایم ایل اے کو اپنے قابو میں رکھنے کے لیے ایک مہنگی گاڑی تحفے میں دی۔ ای ڈی نے جب چارج شیٹ کی تو یہ چلا کہ گاڑی کسی اور شخص کے نام پر خریدی گئی تھی۔ گاڑی کے کاغذات پر پی این گھوش کا نام ہے۔ ای ڈی نے اب تک شاہجہاں کی 261 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ ان کی تین کاریں بھی ضبط کر لی گئی ہیں۔ ای ڈی کا دعویٰ ہے کہ شاہجہاں بدعنوانی کے کالے دھن کو ایک ٹرسٹ میں لگاتا تھا۔ بعد میں ٹرسٹ کے نام پر زمین بھی خریدی گئی۔

شمالی سکم میں لگاتار بارش، بڑے پیمانے نے لینڈ سلائیڈنگ

کولکاتا(یو این آئی)

شمالی سکم میں مسلسل بارش کی وجہ سے بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے۔ سیاحت کے لیے مشہور لاچنگ پوری ریاست سے کٹ گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے کہا کہ آفت کی وجہ سے سکم میں 1200 سیاح اب بھی پھنسے ہوئے ہیں۔ ان میں 15 غیر ملکی ہیں 10 بنگلہ دیش، تین نیپال اور دو تھائی لینڈ سے ہیں۔ انتظامیہ پریشان ہے کہ انہیں جلدی کیسے بچایا جائے۔ انتظامیہ کے ذرائع کے مطابق منگن اور چنگتانگ کو ملانے والا پل بھی منہدم ہو گیا ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے کئی سڑکیں بند ہیں۔ گنگ ٹوک جانا وہ چلے ہیں۔ ٹیکلا کے گھیسو ٹوٹ گئے ہیں۔ اس صورت حال میں متاثرہ افراد تک پہنچنا مشکل لگتا ہے۔ آہستہ آہستہ ان تک مدد پہنچائی جا رہی ہے۔ پھنسے ہوئے سیاح بھی محفوظ ہیں۔ سکم کے چیف سکریٹری نے پیشگی طور پر سکرتری حکومت سے بات کی ہے تاکہ موسم اچھا ہونے پر انہیں ہوائی جہاز سے اتارا جا سکے۔ یہ بھی دیکھا جا رہا ہے کہ سڑک کے ذریعے سیاحوں کو پہنچانا کیسے ممکن ہو۔ سکم کے وزیر اعلیٰ پریم سنگھ تمانگ رونا چل پردیش میں وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کی تقریب میں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں تک امداد پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ حکومت نے گھر اٹھرا کو گنطوک تا پاکھیوں تک پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ قومی شاہراہ 10 پر جگہ جگہ رکاوٹ بند ہو گئی ہے۔ اس صورتحال میں مغربی بنگال کے کالیمپونگ ضلع انتظامیہ نے سیاحوں کے سڑک کے ذریعے قابل راستہ دیا ہے۔ تیاگیا کیے کہ چھوٹی گاڑیاں فی الحال مانسونگ-17 میل-الگارا-اٹاوا-گرودھمن کے راستے سلی گوڑی جا سکتی ہیں۔ نیشنل ویز اور بھاری گاڑیاں پیڈونگ-الگارا-اٹاوا-گرودھمن کے راستے سلی گوڑی پہنچ سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ انتظامیہ نے کہا کہ اوری تیستا کے ذریعے کالیمپونگ سے دارجلنگ تک 27 میل کا فاصلہ طے کیا جا سکتا ہے۔

پارتھو چٹرجی کی پھر کروڑوں کی کئی جائیدادیں ضبط

کولکاتا(ایس این بی)

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اہلکاروں نے بنگال کے محکمہ تعلیم میں بھرتی گھوٹالہ میں ریاست کے سابق وزیر تعلیم اور ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری پارتھا چٹرجی کی کئی اور جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق کولکاتا کے پٹولی سمیت کئی جگہوں سے ان کی زمین ضبط کی گئی ہے۔ اس فہرست میں جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے بشنو پور اور بیر بھوم کے بولپور کی زمین بھی شامل ہے۔ جو جائیداد ضبط کی گئی وہ براہ راست پارتھا کے نام تھی۔ تاہم تحقیقات کے دوران، مرکزی حکام کو پتہ چلا کہ یہ پارتھا کے ہیں۔ ان میں سے کم از کم پانچ جائیدادیں صرف بولپور میں پائی گئیں۔ جن کی مارکیٹ ویلیو کئی کروڑ روپے ہے۔ اراضی کے علاوہ ای ڈی نے کئی اداروں سے نقدی بھی برآمد کی ہے جن پر مختلف پارتھا سے ہے۔ ای ڈی کا ماننا ہے کہ یہ زمین، جائیداد اور پیسے کی بھرتی کا تعلق بدعنوانی سے ہے۔ بھرتی معاملے کی ابتدائی جانچ میں ای ڈی کو پارتھا کی قریبی ساتھی اربیتا مکھرجی کے نام پر بولپور، بیر بھوم میں ایک مکان ملا۔ اس گھر کا نام آپا ہے۔ ذرائع کے مطابق پارتھا نے کوئی جائیداد براہ راست اپنے نام نہیں رکھی ہے۔ تمام دستاویزات میں ان کے قریبی شخص کا نام موجود ہے۔ ای ڈی نے بھرتی کیس کی تحقیقات کے بعد 2022 میں پارتھو کو گرفتار کیا تھا۔ تب سے وہ جیل میں ہے۔ اس وقت، پارتھو کی گرل فرینڈ کے نام سے مشہور ارپیتا نے اپنے ڈائمنڈ سٹی فلیٹ اور بیکاطھریا کے فلیٹ سے 55 کروڑ روپے سے زیادہ نقد سونے کے زیورات، غیر ملکی کرنسی برآمد کی تھی۔ یہ تمام جائیدادیں بشمول سونا، فلیٹ اور مکانات ضبط کر لیے گئے اور کم از کم 60 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط کر لیے گئے۔ مرکزی ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ یہ اصل میں ارپیتا کے نام پر تھے چٹرجی کی جائیداد ہے۔ بولپور، بشنو پور اور رشنو پور سے جائیدادوں کی حالیہ ضبطی نئی بات ہے۔ ای ڈی نے بھرتی معاملے میں اب تک 135 کروڑ روپے کی نقدی اور غیر منقولہ جائیداد ضبط کی ہے۔ ریاست میں 9 ویں-10 ویں، 11 ویں-12 ویں کلاس کے پرائمری اور اسسٹنٹ اساتذہ کی بھرتی میں ہوئے گھوٹالے میں اب تک کل 365.60 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کی گئی ہے۔

یوسف پٹھان پر تجاوزات کا الزام، دو دو رامیونسپل کارپوریشن نے بھیجا نوٹس

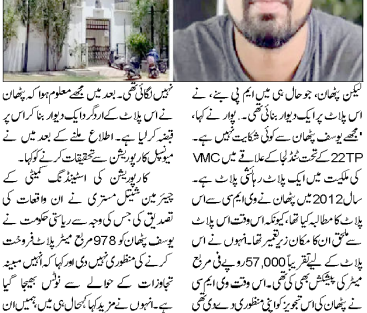

کولکاتا(ایس این بی)

سابق بھارتی کرکٹر اور ترنمول کانگریس کے نوختب لوک سبھا ایم پی، یوسف پٹھان، جنہوں نے حال ہی میں مغربی بنگال میں لوک سبھا انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی، تنازعات میں الجھتے نظر آتے ہیں۔ ان کو آبائی ریاست گجرات کے دو دو رامیونسپل کارپوریشن (VMC) نے زمین پر تجاوزات کے سلسلے میں یوسف پٹھان کو نوٹس بھیجا ہے۔ وی ایم سی کا کہنا ہے کہ یہ زمین کارپوریشن کی ہے اور سابق کرکٹر نے سیدھے طور پر اس پر قبضہ کر رکھا ہے۔ یہ نوٹس بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت والی کارپوریشن نے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے اعلان ہونے کے صرف دو دن بعد 6 جون کو بھیجا تھا، لیکن یہ معاملہ اب سامنے آیا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سابق ٹوئٹر ہینڈل پر یوسف کی جانب سے یہ مسئلہ اٹھائے جانے کے بعد دو دو رامیونسپل کارپوریشن کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین شیتل مستری نے جمعرات کو میڈیا کے ساتھ اس سلسلے میں معلومات شیئر کیں۔ ایم ایل اے سابق آل راؤنڈر یوسف پٹھان نے مغربی بنگال کی بہرام پور لوک سبھا سیٹ سے الیکشن جیت لیا ہے۔

اس سے پہلے دن میں، نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، پورا نے الزام لگایا تھا کہ ریاستی حکومت نے 2012 میں سابق کرکٹر کو پلاٹ بیچنے کی VMC کی تجویز کو مسترد کر دیا تھا، لیکن پٹھان، جو حال ہی میں ایم پی بنے، نے اس پلاٹ پر ایک دیوار بنا لی تھی۔ پورا نے کہا، "مجھے یوسف پٹھان سے کوئی شکایت نہیں ہے۔ 22TP کے تحت ٹنڈلی کے علاقے میں VMC کی ملکیت میں ایک پلاٹ رہائشی پلاٹ ہے۔ سال 2012 میں پٹھان نے وی ایم سی سے اس پلاٹ کا مطالبہ کیا تھا، کیونکہ اس وقت اس پلاٹ سے ملحق ان کا مکان زیر تعمیر تھا۔ انہوں نے اس پلاٹ کے لیے تقریباً 57,000 روپے فی مربع میٹر کی پیشکش بھی کی تھی۔ اس وقت وی ایم سی نے پٹھان کی اس تجویز کو اپنی منظوری دے دی تھی اور اسے جنرل بورڈ میٹنگ میں بھی پاس کیا گیا تھا۔ تاہم، ریاستی حکومت کی طرف سے اس کی منظوری نہیں دی گئی، جو اس طرح کے معاملات میں فیصلے لینے کا حتمی اختیار ہے۔

پورا نے کہا کہ اگر جو تجویز کو مسترد کر دیا گیا تھا، VMC نے پلاٹ کے اردگرد کسی قسم کی باڑ نہیں لگائی تھی۔ بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ پٹھان نے اس پلاٹ کے اردگرد ایک دیوار بنا کر اس پر قبضہ کر لیا ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد میں نے میونسپل کارپوریشن سے تحقیقات کرنے کو کہا۔

کارپوریشن کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین شیتل مستری نے ان واقعات کی تصدیق کی جس کی وجہ سے ریاستی حکومت نے یوسف پٹھان کو 978 مربع میٹر پلاٹ فروخت کرنے کی منظوری نہیں دی اور کہا کہ انہیں مبینہ تجاوزات کے حوالے سے نوٹس بھیجا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "کل ہمیں ان میں سے کسی کی طرف سے کیا ہوتا ہے، ہمیں ان کی طرف سے کیا ہوتا ہے، ہمیں کوئی معلومات ملی ہیں۔ لہٰذا، 6 جون کو ہم نے پٹھان کو نوٹس بھیج کر تمام تجاوزات ہٹانے کو کہا۔ تاہم، ریاستی حکومت کی طرف سے اس کی منظوری نہیں دی گئی، جو اس طرح کے معاملات میں فیصلے لینے کا حتمی اختیار ہے۔

ایکو پولش مال میں زبردست آتشزدگی

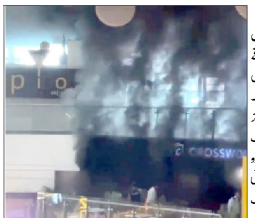

کولکاتا(ایس این بی)

جمعہ کی دوپہر کولکاتا میں رونی موڑ کے قریب قصبہ علاقے میں واقع کیئر اٹھولا ایکو پولش مال میں زبردست آگ لگ گئی۔ آگ بجھانے کا کام 15 فائر انجنوں کی مدد سے لیا گیا۔ آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے دو ہائیڈرولک ٹیڑھیاں بھی منگوائی گئی ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ آگ شاپنگ مال کی پانچ منزل پر واقع فوڈ کورٹ میں لگی۔ کچھ ہی دیر میں آگ نے بڑی شکل اختیار کر لی۔ بتایا جا رہا ہے کہ آگ لگنے کے بعد مال کو خالی کرایا گیا۔ بتایا گیا کہ عمارت میں ایک ریسٹورنٹ ہے جہاں آگ سب سے پہلے لگی اور پھیل گئی۔ بعد میں فائر بریگیڈ ایمرجنسی نے آگ بجھانے کے لیے 15 فائر انجن بھیجے۔ فائر فائٹرز نے سب سے پہلے یہ معلوم کیا کہ آگ کہاں سے لگی تھی۔ معلوم ہوا کہ آگ مال کی چوتھی منزل پر لگی۔ اس مال کے باہری حصے پر شیشے توڑنے کا کام شروع کیا گیا تاکہ آگ مال کے اندر سے دھواں نکلے اور اندر موجود لوگوں کا دم گھٹنے نہ پائے۔ تاہم مال میں گھٹنے والے دھوئیں کی وجہ سے کچھ لوگوں کی بیہوشی کی اطلاعات ہیں۔ اطلاع ملنے تک مغربی بنگال کے فائر سنٹرسو جیت بوس شوہو مال پہنچے اور حالات کی نگرانی شروع کی۔ ان واقعہ کے بعد علاقے میں افراتفری کا حال دیکھا گیا۔ خبر لکھے جانے تک صرف یہ معلوم ہوا ہے کہ آگ چوتھی منزل پر لگی۔ یاد رہے کہ اس سے قبل کولکاتا میں پارک اسٹریٹ اور کاک اسٹریٹ کے کراسنگ کے قریب پارک سینٹر کی کیئر اٹھولا عمارت میں زبردست آگ لگ گئی تھی۔

مانک تلہ میں ترنمول حامی ماں بیٹی میں تقسیم

بی جے پی تنازع کو ہوا دینے میں مصروف، شریا اور سوپتی پانڈے نے کی تردید

کولکاتا(ایس این بی)

ساؤمن پانڈے کی بیوہ جو مانک تلہ سے ترنمول کی امیدوار ہوئی ہیں سوپتی پانڈے کا دعویٰ ہے کہ شریا ایھیشیک کی پسندیدہ لڑکی ہیں۔ شریا نے کہا، "ایھیشیک میرے دل میں ہیں۔ وہ میرے لیڈر ہیں۔ میں ان کی عزت کرتی ہوں۔ وہ مجھ سے تھوڑا چھوٹا ہے۔ لیکن کام میں وہ بہت بڑا ہے۔ مجھے افسوس نہیں ہے۔ میں ماں کے لیے بہت خوش ہوں۔' مانکتلہ کمٹی انتخاب کے امیدوار کے طور پر سوپتی پانڈے سے کتام کا اعلان ہونے کے بعد بھی شریا پانڈے نے یہ بات کہی۔ حالانکہ الیکشن سے پہلے ساؤمن پانڈے سے کی بیٹی کی آواز میں مغرور دکھائی دے رہا ہے۔ علاقے میں ساہ کے کشریا نے اپنے والد کی موت کے بعد رابطے کیے تھے۔ لوگوں تک پہنچنے کی کوشش کی۔ لیکن ایسا لگ رہا ہے کہ ساؤمن پانڈے کے گھر میں اب دراڑ؟ ایسے سوالات سیاسی حلقوں میں اٹھائے جا رہے ہیں۔ ساؤمن کی بیوی سوپتی پانڈے کو کمٹی انتخاب میں نامزد کیا گیا ہے۔ "ہونوں نے مزید دعویٰ کیا کہ انہیں انتخابی مہم سے دور رہنے کو کہا گیا ہے، اور اپنی والدہ سے دور رہنے کو کہا گیا ہے۔ لیکن ایک کارکن نہ ہو کر وہ ماں کی مہم میں ایک عام آدمی بننا چاہتی ہیں۔

مانکتلہ۔ میں ساؤمن پانڈے کے پاس کوئی چارہ نہیں تھا۔ یہ سچ ہے کہ اس کے خلاف گروہوں کی آوازیں سنی گئیں، لیکن ساؤمن ناقابل تسخیر تھا۔ وہ مسلسل 9 بار جیت کر ایم ایل اے ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ساؤمن پانڈے آسمبلی انتخابات میں کبھی نہیں ہارے۔ ساؤمن کے گھر میں اب دراڑ؟ ایسے سوالات سیاسی حلقوں میں اٹھائے جا رہے ہیں۔ ساؤمن کی بیوی سوپتی پانڈے کو کمٹی انتخاب میں نامزد کیا گیا ہے۔ "ہونوں نے مزید دعویٰ کیا کہ انہیں انتخابی مہم سے دور رہنے کو کہا گیا ہے، اور اپنی والدہ سے دور رہنے کو کہا گیا ہے۔ لیکن ایک کارکن نہ ہو کر وہ ماں کی مہم میں ایک عام آدمی بننا چاہتی ہیں۔

سوپتی پانڈے کا دعویٰ ہے کہ شریا ایھیشیک کی پسندیدہ ہے۔ شریا نے کہا، "ایھیشیک میرے دل میں ہیں۔ وہ میرے لیڈر ہیں۔ میں ان کی عزت کرتا ہوں۔ وہ مجھ سے تھوڑا چھوٹا ہے۔ لیکن کام بہت بڑا ہے۔ اس کی سوچ بہت اچھی ہے اور وہ میرے اعلیٰ مقام پر میرے سر پر ہیں۔ وہ میری ماں کا بچپن کا دوست ہے۔ ماما پیلوں نے سچ مانا کی پسندیدہ امیدوار تھے۔ لیکن شریا نے دعویٰ کیا کہ ترنمول کا نشان ان کے لیے بہت اہم ہے۔ اس لیے انہوں نے ممتا کی ہدایت کے مطابق کام کیا۔ وہ مستقبل میں پارٹی کارکن کے طور پر پارٹی کی بات سنیں گی۔

جہاں خاتون ماں بیٹی کے تنازعہ پر سوالات اٹھا رہے ہیں، سوپتی کہتی ہیں کہ شریا کو ہرا لگ سکتا ہے۔ اس نے کہا، "ہار کے اداس ہو سکتے ہیں۔ شریا کا ذہن پختہ ہے۔ شریف گھرانے کی ہونے کے ناطے وہ کہیں بھی جا سکتی ہے۔ شہ بندر نہیں کرتا۔ یہ بات اس نے اپنے گھر والوں سے سیکھی۔ لوگوں کو اپنا نے کا طریقہ سیکھا۔"

کیا ممتا۔ ایھیشیک نے امیدواروں کے انتخاب کو لے کر تنازعہ پیدا کیا ہے؟ یہ سن کر سوپتی نے کہا، میں متنازعہ تبصرہ نہیں کرنا چاہتی۔ ممتا۔ ایھیشیک ایک دوسرے کے بہت قریب ہیں۔ شریا سے جب پوچھا گیا کہ آپ کو امیدوار بننے کا خواب یا ورکشاپ ہے؟ شریا نے کہا، "بچپن کے پیپلز آئسٹن سرجنٹس کے ذریعے ہوتی تھی۔ اس لیے میری ہلا آئی تھی۔ لیکن میرے ذہن میں ایک خواب تھا۔ خواب پورا نہ ہو تو دکھ اور تکلیف ہوتی ہے۔ اس سے دوبارہ جڑ ہو سکتی ہے۔ فی الحال میں ماں کے لیے بہت خوش ہوں، میں اس فیصلے پر سوال اٹھانے والی نہیں ہوں۔

سوپتی پانڈے کا دعویٰ ہے کہ شریا ایھیشیک کی پسندیدہ ہے۔ شریا نے کہا، "ایھیشیک میرے دل میں ہیں۔ وہ میرے لیڈر ہیں۔ میں ان کی عزت کرتا ہوں۔ وہ مجھ سے تھوڑا چھوٹا ہے۔ لیکن کام بہت بڑا ہے۔ اس کی سوچ بہت اچھی ہے اور وہ میرے اعلیٰ مقام پر میرے سر پر ہیں۔ وہ میری ماں کا بچپن کا دوست ہے۔ ماما پیلوں نے سچ مانا کی پسندیدہ امیدوار تھے۔ لیکن شریا نے دعویٰ کیا کہ ترنمول کا نشان ان کے لیے بہت اہم ہے۔ اس لیے انہوں نے ممتا کی ہدایت کے مطابق کام کیا۔ وہ مستقبل میں پارٹی کارکن کے طور پر پارٹی کی بات سنیں گی۔

ترنمول کیلئے متوا ووٹروں میں ساکھ قائم کرنا بنا بڑا چیلنج

کولکاتا(ایس این بی)

مغربی بنگال میں لوک سبھا انتخابات میں نتھر ال ترنمول کانگریس نے 42 میں سے 29 سیٹیں جیت کر سب کو حیران کر دیا ہے۔ تاہم 2026 کے اسمبلی انتخابات میں ریاست میں متوا رائے دہندوں کا اعتماد دوبارہ حاصل کرنا پارٹی کے لیے ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ ریاست میں متوا برادری کی اکثریت والی دو سیٹیں۔ نادیہ ضلع میں رانا گھاٹ اور شانتی پور 24 پرگنہ ضلع میں بنگاؤں۔ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں ترنمول کانگریس کے لیے ایک بڑا چیلنج بن سکتی ہیں۔ پسماندہ طبقے کی متوا برادری کی تقسیم کے بعد اور 1971 کی جنگ کے دوران پڑوسی ملک بنگلہ دیش سے مہاجرین کے طور پر مغربی بنگال آئی تھی۔ حالیہ انتخابی نتائج سے یہ واضح ہے کہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے بعد متوا ووٹروں کا بی جے پی پر اعتماد بڑھنے لگا، جو گزشتہ انتخابات میں بھی کم نہیں ہوا۔ رانا گھاٹ سے بی جے پی کے موجودہ لوک سبھا ممبر جگن ناتھ سرکار نے نہ صرف اس بار 1 لاکھ 86 ہزار 899 ووٹوں کے فرق سے دوبارہ کامیابی حاصل کی بلکہ ٹی ایم سی کے 50.78 فیصد ووٹ برقرار رکھا۔ بنگاؤں میں بی جے پی کے موجودہ لوک سبھا ممبر اور مرکزی وزیر شانتو ٹھاکر 73 ہزار 693 ووٹوں کے فرق سے دوبارہ منتخب ہوئے۔ وہ ٹی ایم سی کے ٹاٹو سے شانتو ٹھاکر کا رکر کو 48.19 فیصد ووٹ ملے۔ ان دو لوک سبھا حلقوں میں بی جے پی اور ترنمول کانگریس دونوں کی پوری مہم مذہبی پولیرائزیشن کی طرح سے شہریت CAA پر مرکوز تھی۔ اب رانا گھاٹ اور بنگاؤں کے نتائج سے صاف ہے کہ متوا ووٹروں میں بی جے پی کو پسند کرنے والوں کی تعداد ممتا بنرجی کی حامیوں سے زیادہ ہے۔ اس بارے میں سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ برسر اقتدار پارٹی کے لیے 2026 کے اسمبلی انتخابات کے پس منظر میں متوا ووٹروں کا اعتماد دوبارہ حاصل کرنا ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ ترنمول کانگریس نے پہلے ہی اس کے لیے کمر کس لی ہے۔ اسی کو ذہن میں رکھتے ہوئے گنگا آبیلی سیٹ کے ضمنی انتخاب کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ گنگا ضمنی انتخاب کے لیے پارٹی نے دھوپ ناتھ ٹھاکر کو میدان میں اتارا ہے، جن کا تعلق متوا مہا سنگھ کے بانی خاندان سے ہے۔ یہ متوا کی سب سے بڑی یونین ہے۔ شانتو ٹھاکر کی کزن دھوپ نا بھرنا، ممتا بالا ٹھاکر کی بیٹی ہیں، جو اس وقت ترنمول کانگریس کی راجیہ سبھا رکن اور بنگاؤں سے لوک سبھا کی سابق